34722 ـ باربر شاپس (نائی کی دوکانوں) پر کی جانے والی برائیاں

سوال

نوجوان صالون یعنی حجام کی دوکان پر جا کر مختلف قسم کے یورپی سٹائل بال بنواتے ہیں مثلا فرزاتشی، فرانسی، کابوریا، پیالہ کٹ، میڈونا کٹ وغیرہ اور پھر وہاں پر بالوں کو ایسے نرم کرواتے اور بنواتے ہیں کہ وہ عورت کے بال ہوں، اس کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

باربر شاپس پر جانا بہت ساری برائیاں پر مشتمل ہے جن سے اجتناب کرنا اور متنبہ رہنا ضروری ہے، ان میں سے کچھ برائیاں درج ذیل ہیں:

1 ـ یورپی سٹائل کے بال بنوانا جن میں کفار کی مشابہت ہوتی ہے، اور جو کوئی بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہے.

2 ـ بالوں کے ساتھ کھیلنا، اور نصوص شرعیہ کی مخالفت کرنا مثلا: القزع یعنی سر کے کچھ بال مونڈنا، اور کچھ باقی رہنے دینا، اور ابرو کے بال اکھیڑنا اور ابرو باریک کرنا، افسوس ہے کہ بعض مرد بھی ایسا کرتے ہیں، اور داڑھی مونڈنا وغیرہ یہ بہت ہی بڑی برائی ہے.

3 ـ تیسری جنس یعنی ہیجڑوں کا فتنہ میں پڑنا، جو صالون کی کرسی پر بیٹھے ہوئے لوگوں کے بہت قریب ہونا، بلکہ وہ انکے ساتھ ہی مل جاتے ہیں اور مالش جیسے فعل کا سرانجام دیتے ہیں جو کہ ایك بہت ہی غلط اور قبیح حرکت ہے.

4 ـ لواطت اور بدفعلی جیسی عادت میں پڑنے کی راہ.

5 ـ مصیت و نافرمانی میں مال صرف کرنا، اور عظیم اور قیمتی وقت کا ضیاع جس میں نائی ان کے بال دھوتا، اور صاف کرتا ہے، بلکہ مردوں کو میك اپ بھی کرتا ہے، اللہ محفوظ رکھے.

واللہ اعلم .